جاوید احمد غامدی

اخلاقیات

(۱۱)

www.javedahmadghamidi.com
www.al-mawrid.org

(گزشتہ سے پیوستہ)

ذکر کثیر

دسویں چیز ذکر کثیر ہے۔یعنی اللہ کو بہت زیادہ یاد کیا جائے۔ بندۂ مومن کے دل میں جب اپنے پروردگار کا خیال پوری طرح بس جاتا ہے تو پھر وہ مقررہ اوقات میں کوئی عبادت کر لینے ہی کو کافی نہیں سمجھتا، بلکہ ہمہ وقت اپنی زبان کو خدا کے ذکر سے تر رکھتا ہے۔اللہ تعالیٰ کی نشانیوں میں سے کوئی نشانی دیکھتا ہے تو 'سبحان اللّٰہ' کہتا ہے۔کسی کام کی ابتدا کرتا ہے تو 'بسم اللّٰہ' سے کرتا ہے۔کوئی نعمت پاتا ہے تو 'الحمد للّٰہ' کہہ کر خدا کا شکر بجالاتا ہے۔'ان شاء اللّٰہ' اور 'ما شاء اللّٰہ' کے بغیر اپنے کسی ارادے اور کسی عزم کا اظہار نہیں کرتا۔اپنے ہر معاملے میں اللہ سے مدد چاہتا ہے۔ ہر آفت آنے پر اس کی رحمت کا طلب گار ہوتا ہے۔ ہر مشکل میں اس سے رجوع کرتا ہے۔سوتا ہے تو اس کو یاد کر کے سوتا ہے اور اٹھتا ہے تو اس کا نام لیتے ہوئے اٹھتا ہے۔غرض ہر موقع پر اور ہر معاملے میں اس کی زبان پر اللہ ہی کا ذکر ہوتا ہے۔ پھر یہی نہیں، وہ نماز پڑھتا ہے تو اللہ کو یاد کرتا ہے، روزہ رکھتا ہے تو اللہ کو یاد کرتا ہے، قرآن کی تلاوت کرتا ہے تو اللہ کو یاد کرتا ہے، انفاق کرتا ہے تو اللہ کو یاد کرتا ہے، برائی سے بچتا ہے تو اللہ کو یاد کرتا ہے، اس کا ارتکاب کر بیٹھتا ہے تو اللہ کو یاد کرتا ہے اور فوراً اس سے رجوع کے لیے بے تاب ہو جاتا ہے۔اس ذکر کی ایک صورت

فکر بھی ہے۔ خدا کی اس دنیا کو دیکھیے تو اس میں ہزاروں مخلوقات ہیں، ان کی رنگا رنگی اور بوقلمونی ہے، پھر عقل انسانی اور اس کے کرشمے ہیں، سمندروں کا تلاطم ہے، دریاؤں کی روانی ہے، لہلہاتا سبزہ اور آسمان سے برستا ہوا پانی ہے، لیل ونہار کی گردش ہے، ہوا اور بادلوں کے تصرفات ہیں، زمین وآسمان کی خلقت اور ان کی حیرت انگیز ساخت ہے، ان کی نفع رسانی اور فیض بخشی ہے، ان کی مقصدیت اور حکمت ہے، پھر انفس وآفاق میں خدا کی وہ نشانیاں ہیں جو ہر آن نئی شان سے نمودار ہوتی ہیں۔ بندۂ مومن ان آیات الٰہی پر غور کرتا ہے تو اس کے دل ودماغ کو یہ خدا کی یاد سے بھر دیتی ہیں۔ چنانچہ وہ پکار اٹھتا ہے کہ پروردگار، یہ کارخانہ تو نے عبث نہیں بنایا۔ تیری شان علم وحکمت کے منافی ہے کہ تو کوئی بے مقصد کام کرے۔ میں جانتا ہوں کہ اس جہان رنگ وبو کا خاتمہ لازماً ایک روز جزا پر ہوگا جس میں وہ لوگ عذاب اور رسوائی سے دوچار ہوں گے جو تیری اس دنیا کو کسی کھلنڈرے کا کھیل سمجھ کر اس میں زندگی بسر کرتے ہیں۔ ان کے انجام سے میں تیری پناہ چاہتا ہوں:

اِنَّ فِیْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ، وَاخْتِلَافِ الَّیْلِ وَالنَّھَارِ لَاٰیٰتٍ لِّاُوْلِی الْاَلْبَابِ، الَّذِیْنَ یَذْکُرُوْنَ اللّٰہَ قِیٰمًا وَّقُعُوْدًا، وَّعَلٰی جُنُوْبِھِمْ، وَیَتَفَکَّرُوْنَ فِیْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ ھٰذَا بَاطِلًا، سُبْحٰنَکَ، فَقِنَا عَذَابَ النَّارِ. (آل عمران ۳: ۱۹۰۔۱۹۱)

”زمین وآسمان کی خلقت میں اور شب وروز کے باری باری آنے میں عقل والوں کے لیے بہت سی نشانیاں ہیں۔ اُن کے لیے جو اٹھتے، بیٹھتے اور پہلووں پر لیٹے ہوئے، ہر حال میں خدا کو یاد کرتے ہیں اور زمین وآسمان کی خلقت پر غور کرتے رہتے ہیں۔ (ان کی دعا یہ ہوتی ہے کہ) پروردگار، تو نے یہ سب بے مقصد نہیں بنایا ہے۔ تو اس سے پاک ہے کہ کوئی عبث کام کرے۔ سو ہم کو دوزخ کے عذاب سے بچالے۔“

اس طرح کی کتنی ہی دعائیں اور اذکار ہیں جو نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے بھی منقول ہیں۔ خدا کو یاد کرنے کی بہترین صورت نماز کے بعد یہی ہے۔ ہم مسلمانوں کی خوش بختی ہے کہ کم وبیش آپ ہی کے الفاظ میں یہ دعائیں اور اذکار ہمارے پاس موجود ہیں۔ ان کا حسن، لطافت اور معنویت زبان وبیان کا معجزہ ہے۔ بارگاہ الٰہی میں پیش کرنے کے لیے ان سے بہتر کوئی چیز شاید ہی میسر ہو سکے۔ ذکر وفکر کا ذوق ہو تو ان کو بھی حرز جاں بنا لینا چاہیے۔

ان میں سے چند منتخب دعائیں اور اذکار درج ذیل ہیں:

۱۔ سُبْحَانَ اللّٰہِ، وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ، وَلَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ، وَاللّٰہُ اَکْبَرُ.[۸۳]

۸۳؎ مسلم، رقم ۲۶۹۵۔

www.al-mawrid.org
www.javedahmadghamidi.com

”اللہ پاک ہے، شکر اللہ ہی کے لیے ہے، اللہ کے سوا کوئی الٰہ نہیں، اللہ سب سے بڑا ہے۔“

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ یہ ذکر مجھے ان سب چیزوں سے زیادہ محبوب ہے جن پر آفتاب طلوع ہوتا ہے۔

۲۔ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهِ.[۸۴]

”اللہ پاک ہے اور ستودہ صفات بھی۔“

ارشاد فرمایا ہے کہ جس نے دن میں سو مرتبہ یہ ذکر کیا، اس کے گناہ معاف کر دیے جاتے ہیں، اگرچہ دریا کی جھاگ کے برابر ہی کیوں نہ ہوں۔[۸۵]

۳۔ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهِ، سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ.[۸۶]

”اللہ پاک ہے اور ستودہ صفات بھی، اللہ پاک ہے عظمت والا۔“

فرمایا ہے کہ یہ دو کلمات ہیں جو زبان پر ہلکے، میزان میں بھاری اور اللہ کو بہت محبوب ہیں۔

۴۔ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ، لَا شَرِيْكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ، وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ.[۸۷]

”اللہ کے سوا کوئی الٰہ نہیں؛ وہ تنہا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں؛ بادشاہی اُس کی ہے اور حمد بھی اسی کے لیے ہے، اور وہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔“

فرمایا ہے جو شخص یہ ذکر دن میں سو مرتبہ کرے، اس کے لیے دس غلاموں کو آزاد کرنے کے برابر اجر ہے، اس کے علاوہ سو نیکیاں اس کے نامۂ اعمال میں لکھ دی جاتی ہیں اور سو گناہ معاف کر دیے جاتے ہیں[۸۸] اور شام تک وہ شیطان سے پناہ میں ہوتا ہے۔

۵۔ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ.[۸۹]

۸۴؎ بخاری، رقم ۶۴۰۵۔ مسلم، رقم ۲۶۹۱۔

۸۵؎ یعنی وہ گناہ جو حقوق العباد سے متعلق نہیں ہیں یا جن کے لیے توبہ اور تلافی کرنا یا کفارہ ادا کرنا ضروری نہیں ہے۔

۸۶؎ بخاری، رقم ۶۶۸۲۔ مسلم، رقم ۲۶۹۴۔

۸۷؎ بخاری، رقم ۳۲۹۳۔

۸۸؎ اس سے بھی وہی گناہ مراد ہیں جن کا ذکر اوپر ہوا ہے۔

۸۹؎ بخاری، رقم ۴۲۰۵۔ مسلم، رقم ۲۷۰۴۔

www.al-mawrid.org
www.javedahmadghamidi.com

”ہمت اور قدرت، سب اللہ ہی کی عنایت سے ہے۔“

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ یہ کلمہ جنت کے خزانوں میں سے ایک خزانہ ہے۔

۶۔ اَللّٰھُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ، لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ، خَلَقْتَنِیْ وَاَنَا عَبْدُكَ، وَاَنَا عَلٰی عَھْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ، اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ، اَبُوْءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَیَّ، وَاَبُوْءُ لَكَ بِذَنْبِیْ، فَاغْفِرْلِیْ، فَاِنَّهٗ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ۔[۹۰]

”اے اللہ، تو میرا پروردگار ہے؛ تیرے سوا کوئی الٰہ نہیں؛ تو نے مجھے پیدا کیا ہے اور میں تیرا بندہ ہوں اور اپنی استطاعت کے مطابق تیرے عہد اور وعدے پر قائم ہوں؛ میں اپنے اعمال کی برائی سے تیری پناہ مانگتا ہوں؛ اپنے اوپر تیری نعمتوں کا اعتراف اور اپنے گناہوں کا اقرار کرتا ہوں؛ تو مجھے بخش دے، اس لیے کہ تیرے سوا کوئی گناہوں کو معاف نہیں کرتا۔“

فرمایا ہے کہ اگر کوئی یقین کے ساتھ یہ دن میں کہے اور اسی دن شام سے پہلے دنیا سے رخصت ہو جائے تو اس کے لیے جنت ہے اور رات میں کہے اور صبح سے پہلے رخصت ہو جائے تو اس کے لیے بھی جنت ہے۔

www.javedahmadghamidi.org www.al-mawrid.org

۷۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَحْیَانَا بَعْدَ مَا اَمَاتَنَا، وَاِلَیْهِ النُّشُوْرُ۔[۹۱]

”شکر اللہ ہی کے لیے ہے جس نے ہم کو موت کے بعد پھر زندگی عطا فرمائی اور ایک دن لوٹنا بھی اسی کی طرف ہے۔“

۸۔ اَمْسَیْنَا وَاَمْسَی الْمُلْكُ لِلّٰهِ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ، لَا اِلٰهَ اِلَا اللّٰهُ، وَحْدَهٗ لَا شَرِیْكَ لَهٗ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ، وَهُوَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ. اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ خَیْرِ هٰذِهِ اللَّیْلَةِ، وَخَیْرِ مَا فِیْهَا، وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّهَا، وَشَرِّ مَا فِیْهَا. اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْكَسَلِ وَالْهَرَمِ، وَسُوْءِ الْكِبَرِ، وَفِتْنَةِ الدُّنْیَا، وَعَذَابِ الْقَبْرِ.[۹۲]

”ہم نے شام کی اور خدا کی بادشاہی بھی شام میں داخل ہو گئی ہے۔ شکر اللہ کے لیے ہے اور اللہ کے سوا کوئی الٰہ نہیں؛ وہ اکیلا ہے، اُس کا کوئی شریک نہیں؛ بادشاہی اس کی ہے اور حمد بھی اُسی کے لیے ہے، اور وہ ہر چیز پر قدرت

---

۹۰ بخاری، رقم ۶۳۰۶۔

۹۱ بخاری، رقم ۶۳۱۲۔ مسلم، رقم ۲۷۱۱۔

۹۲ مسلم، رقم ۲۷۲۳۔

رکھتا ہے۔ اے اللہ، میں اِس رات کی بھلائی چاہتا ہوں اور اُس کی بھی جو اِس میں ہے؛ اور رات کی برائی سے تیری پناہ مانگتا ہوں اور اُس سے بھی جو اِس میں ہے۔ اے اللہ، میں سستی سے، بڑھاپے سے، بڑھاپے کی برائی سے، دنیا کی آزمایش سے اور قبر کے عذاب سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔''

یہی دعا نبی صلی اللہ علیہ وسلم الفاظ کی مناسب تبدیلی کے ساتھ صبح کے وقت بھی کرتے تھے۔

۹۔ اَللّٰھُمَّ، اِنِّی اَسْلَمْتُ وَجْھِیْ اِلَیْكَ، وَفَوَّضْتُ اَمْرِیْ اِلَیْكَ، وَاَلْجَأْتُ ظَھْرِیْ اِلَیْكَ، رَغْبَةً وَّرَھْبَةً اِلَیْكَ، لَا مَلْجَأً وَلَا مَنْجًا مِنْكَ اِلَّا اِلَیْكَ، اَللّٰھُمَّ، آمَنْتُ بِكِتَابِكَ الَّذِیْ اَنْزَلْتَ، وَبِنَبِیِّكَ الَّذِیْ اَرْسَلْتَ.[93]

''اے اللہ، میں نے اپنے آپ کو تیرے حوالے کر دیا ہے اور اپنا معاملہ تیرے سپرد کر دیا ہے اور تجھ سے ٹیک لگا لی ہے، تیری عظمت سے لرزتے ہوئے اور تیرے اشتیاق میں بڑھتے ہوئے۔ تجھ سے بھاگ کر کہیں پناہ اور کہیں ٹھکانا نہیں، اور اگر ہے تو تیرے ہی پاس ہے۔ پروردگار میں تیری کتاب پر ایمان لایا ہوں جو تو نے نازل کی ہے اور تیرے نبی پر ایمان لایا ہوں جسے تو نے رسول بنا کر بھیجا ہے۔''

www.al-mawrid.org
www.javedahmadghamidi.com

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ جس نے رات کو سوتے وقت یہ دعا کی اور اسی رات دنیا سے رخصت ہو گیا، اس کی موت اسلام پر ہوگی۔

۱۰۔ اَللّٰھُمَّ، رَبَّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ، وَرَبَّ كُلِّ شَیْءٍ، فَالِقَ الْحَبِّ وَالنَّوٰی، مُنَزِّلَ التَّوْرَاةِ وَالْاِنْجِیْلِ وَالْقُرْآنِ، اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ كُلِّ ذِیْ شَرٍّ، اَنْتَ اٰخِذٌ بِنَاصِیَتِهٖ؛ اَنْتَ الْاَوَّلُ، فَلَیْسَ قَبْلَكَ شَیْءٌ؛ وَاَنْتَ الْآخِرُ، فَلَیْسَ بَعْدَكَ شَیْءٌ؛ وَاَنْتَ الظَّاھِرُ، فَلَیْسَ فَوْقَكَ شَیْءٌ؛ وَاَنْتَ الْبَاطِنُ، فَلَیْسَ دُوْنَكَ شَیْءٌ؛ اِقْضِ عَنِّی الدَّیْنَ وَاَغْنِنِیْ مِنَ الْفَقْرِ.[94]

''اے اللہ، زمین و آسمان کے پروردگار اور ہر چیز کے پروردگار؛ دانے اور گٹھلی کو پھاڑنے والے، تورات و انجیل اور قرآن کے نازل کرنے والے؛ شر کی اُن سب چیزوں کے شر سے میں تیری پناہ مانگتا ہوں جن کی پیشانی تیرے ہاتھ میں ہے: تو اول ہے، تجھ سے پہلے کوئی چیز نہیں اور تو آخر ہے، تیرے بعد کوئی چیز نہیں؛ تو ظاہر ہے، تیرے اوپر کوئی چیز نہیں اور تو باطن ہے، تیرے نیچے کوئی چیز نہیں۔ تو میرے قرض ادا فرما اور میری محتاجی کو دور کر کے مجھے غنی

۹۳؎ بخاری، رقم ۶۳۱۳۔ مسلم، رقم ۲۷۱۰۔

۹۴؎ ابوداؤد، رقم ۵۰۵۱۔

کر دے۔‘‘

۱۱۔سُبۡحٰانَ الَّذِیۡ سَخَّرَ لَنَا ھٰذَا، وَمَا کُنَّا لَہٗ مُقۡرِنِیۡنَ، وَاِنَّا اِلٰی رَبِّنَا لَمُنۡقَلِبُوۡنَ . اَللّٰھُمَّ، اِنَّا نَسۡأَلُكَ فِیۡ سَفَرِنَا ھٰذَا الۡبِرَّ وَالتَّقۡوٰی، وَمِنَ الۡعَمَلِ مَا تَرۡضٰی. اَللّٰھُمَّ، ھَوِّنۡ عَلَیۡنَا سَفَرَنَا ھٰذَا وَاطۡوِ عَنَّا بُعۡدَہٗ. اَللّٰھُمَّ، اَنۡتَ الصَّاحِبُ فِی السَّفَرِ وَالۡخَلِیۡفَۃُ فِی الۡاَھۡلِ. اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَعُوۡذُ بِكَ مِنۡ وَعۡثَاءِ السَّفَرِ وَکَآبَۃِ الۡمَنۡظَرِ، وَسُوۡءِ الۡمُنۡقَلَبِ فِی الۡمَالِ وَالۡاَھۡلِ.[95]

’’وہ ذات پاک ہے جس نے اس سواری کو ہمارے لیے تابع فرمان بنا دیا ہے، دراں حالیکہ ہم اس پر غلبہ حاصل نہیں کر سکتے تھے، اور حقیقت یہ ہے کہ ہم اپنے رب ہی کی طرف لوٹنے والے ہیں۔ اے اللہ، ہم اپنے اس سفر میں تجھ سے نیکی اور تقویٰ کی توفیق مانگتے ہیں اور ایسے عمل کی توفیق مانگتے ہیں جو تجھے راضی کر دے۔ اے اللہ، تو ہمارے اس سفر کو ہم پر سہل کر دے اور اس کی درازی سمیٹ دے۔ اے اللہ، تو سفر میں ساتھی ہے اور پیچھے اہل وعیال میں رکھوالا ہے۔ اے اللہ، میں اس سفر کی مشقت سے تیری پناہ مانگتا ہوں اور اس سے بھی کہ کوئی برا منظر میرے سامنے آئے اور اس سے بھی کہ اپنے اہل وعیال اور اموال میں لوٹوں تو کوئی خرابی میرے لیے منتظر ہو۔‘‘

نبی صلی اللہ علیہ وسلم اپنے سفر کی ابتدا بالعموم اسی دعا سے کرتے تھے۔

۱۲۔اَللّٰھُمَّ، رَحۡمَتَكَ اَرۡجُوۡ، فَلَا تَکِلۡنِیۡ اِلٰی نَفۡسِیۡ طَرۡفَۃَ عَیۡنٍ، وَاَصۡلِحۡ لِیۡ شَأۡنِیۡ کُلَّہٗ، لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنۡتَ.[96]

’’اے اللہ، میں تیری رحمت کا امیدوار ہوں، تو لمحے بھر کے لیے بھی مجھ کو میرے نفس کے حوالے نہ کر اور میرے تمام معاملات درست فرما دے۔ (پروردگار)، تیرے سوا کوئی الٰہ نہیں۔‘‘

۱۳۔اَللّٰھُمَّ، اکۡفِنِیۡ بِحَلَالِكَ عَنۡ حَرَامِكَ، وَاَغۡنِنِیۡ بِفَضۡلِكَ عَمَّنۡ سِوَاكَ.[97]

’’اے اللہ، حرام کو چھوڑ کر تیرا حلال ہی میرے لیے کافی ہو جائے۔ اور اپنے فضل سے تو مجھے اپنے سوا ہر چیز سے بے پروا کر دے۔‘‘

۱۴۔اَللّٰھُمَّ، اِنِّیۡ عَبۡدُكَ، وَابۡنُ عَبۡدِكَ، وَابۡنُ اَمَتِكَ ؛ نَاصِیَتِیۡ بِیَدِكَ، مَاضٍ فِیَّ حُکۡمُكَ،

---

۹۵ مسلم، رقم ۱۳۴۲۔

۹۶ ابوداؤد، رقم ۵۰۹۰۔

۹۷ ترمذی، رقم ۳۵۶۳۔

عَـدُلٌ فِـيَّ قَضَاءُ كَ، اَسُأَلُكَ بِكُلِّ اسُمٍ هُوَ لَكَ، سَمَّيتَ بِهِ نَفُسَكَ، اَوُ اَنُزَلُتَهُ فِيُ كِتَابِكَ، اَوُ عَلَّمُتَهُ اَحَدًا مِّنُ خَلُقِكَ، اَوِ اسُتَأُثَرُتَ بِهِ فِيُ عِلُمِ الُغَيُبِ عِنُدَكَ، اَنُ تَجُعَلَ الُقُرُآنَ رَبِيُعَ قَلُبِيُ، وَنُوُرَ صَدُرِيُ، وَجِلَاءَ حُزُنِيُ، وَذَهَابَ هَمِّيُ.[98]

''اے اللہ، میں تیرا بندہ ہوں، تیرے غلام اور تیری لونڈی کا بیٹا ہوں۔ میری پیشانی تیرے ہاتھ میں ہے، تیرا حکم مجھ پر جاری ہے، تیرا فیصلہ میرے لیے حق ہے۔ میں تیرے ہر اس نام کے وسیلے سے جس کے ساتھ تو نے اپنے آپ کو پکارا ہے یا اپنی کتاب میں نازل کیا ہے یا اپنی مخلوقات میں سے کسی کو سکھایا ہے یا اپنے علم غیب میں اختیار فرمایا ہے، یہ درخواست کرتا ہوں کہ تو قرآن کو میرے دل کی بہار، میرے سینے کا نور، میرے غم کا مداوا اور میری پریشانیوں کا علاج بنا دے۔''

۱۵۔اَللّٰھُمَّ، اِنِّیُ اَعُوُذُ بِكَ مِنَ الُهَمِّ، وَالُحَزَنِ، وَالُعَجُزِ، وَالُكَسَلِ، وَالُجُبُنِ، وَالُبُخُلِ، وَضَلَعِ الدَّيُنِ، وَغَلَبَةِ الرِّجَالِ.[99]

''اے اللہ، میں تیری پناہ مانگتا ہوں، فکر سے، غم سے، عاجزی، سستی، بزدلی، بخل اور قرض کے بوجھ سے اور لوگوں کے غلبے سے۔''

۱۶۔اَللّٰھُمَّ، اِنِّیُ اَعُوُذُ بِكَ مِنَ الُكَسَلِ، وَالُهَرَمِ، وَالُمَغُرَمِ، وَالُمَاُثَمِ. اَللّٰھُمَّ، اِنِّیُ اَعُوُذُ بِكَ مِنُ عَذَابِ النَّارِ، وَفِتُنَةِ النَّارِ، وَفِتُنَةِ الُقَبُرِ، وَعَذَابِ الُقَبُرِ، وَمِنُ شَرِّ فِتُنَةِ الُغِنٰى، وَشَرِّ فِتُنَةِ الُفَقُرِ، وَمِنُ شَرِّ فِتُنَةِ الُمَسِيُحِ الدَّجَّالِ. اَللّٰھُمَّ، اغُسِلُ خَطَايَایَ بِمَاءِ الثَّلُجِ وَالُبَرَدِ، وَنَقِّ قَلُبِیُ كَمَا يُنَقَّى الثَّوُبُ الُاَبُيَضُ مِنَ الدَّنَسِ، وَبَاعِدُ بَيُنِیُ وَبَيُنَ خَطَايَایَ كَمَا بَاعَدُتَ بَيُنَ الُمَشُرِقِ وَالُمَغُرِبِ.[100]

''اے اللہ، میں سستی سے، بڑھاپے سے اور تاوان اور گناہ سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔ اے اللہ، میں پناہ مانگتا ہوں، آگ کے عذاب سے، آگ کی آزمایش سے، قبر کی آزمایش سے، قبر کے عذاب سے، دولت کی آزمایش کے شر سے، فقر کی آزمایش کے شر سے اور مسیح دجال کی آزمایش کے شر سے۔ اے اللہ، تو میرے گناہوں کو برف اور

۹۸؎ صحیح ابن حبان، رقم ۹۷۲۔ مسند احمد، رقم ۳۷۰۴۔

۹۹؎ بخاری، رقم ۶۳۶۹۔

۱۰۰؎ بخاری، رقم ۶۳۷۵۔

www.javedahmadghamidi.com www.al-mawrid.org

اولوں کے پانی سے دھو دے اور میرے دل کو پاک کر دے، جس طرح سفید کپڑا میل سے پاک کیا جاتا ہے، اور میرے اور میری خطاؤں کے درمیان میں ایسی دوری پیدا کر دے، جیسی دوری تو نے مشرق اور مغرب میں پیدا کر رکھی ہے۔''

۱۷۔ اَللّٰھُمَّ، اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ عِلْمٍ لَّا یَنْفَعُ، وَمِنْ قَلْبٍ لَّا یَخْشَعُ، وَمِنْ نَفْسٍ لَّا تَشْبَعُ، وَمِنْ دَعْوَةٍ لَّا یُسْتَجَابُ لَهَا.[101]

''اے اللہ، میں تیری پناہ مانگتا ہوں، ایسے علم سے جو نفع نہ دے اور ایسے دل سے جس میں خشوع نہ ہو، اور ایسے نفس سے جو سیر نہ ہو اور ایسی دعا سے جو قبول نہ ہو۔''

۱۸۔ اَللّٰھُمَّ، اغْفِرْ لِیْ خَطِیْئَتِیْ، وَجَهْلِیْ، وَإِسْرَافِیْ فِیْ اَمْرِیْ، وَمَا اَنْتَ اَعْلَمُ بِهِ مِنِّیْ. اَللّٰھُمَّ، اغْفِرْ لِیْ جِدِّیْ وَهَزْلِیْ، وَخَطَئِیْ وَعَمْدِیْ، وَكُلُّ ذٰلِكَ عِنْدِیْ. اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِیْ مَا قَدَّمْتُ وَمَا اَخَّرْتُ، وَمَا اَسْرَرْتُ وَمَا اَعْلَنْتُ، وَمَا اَنْتَ اَعْلَمُ بِهِ مِنِّیْ. اَنْتَ الْمُقَدِّمُ وَاَنْتَ الْمُؤَخِّرُ، وَاَنْتَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ.[102]

''اے اللہ، تو میری خطا اور نادانی اور معاملات میں میری زیادتی کو معاف فرما دے اور اُن سب چیزوں کو بھی جنھیں تو مجھ سے زیادہ جانتا ہے۔ اے اللہ، تو میرے قصد اور میری ہنسی اور میرے دانستہ اور نادانستہ، سب معاف فرما دے، یہ سب میری ہی طرف سے ہے۔ اے اللہ، تو بخش دے جو کچھ میں نے آگے بھیجا ہے اور جو کچھ پیچھے چھوڑا ہے، اور جو کچھ چھپایا اور جو کچھ علانیہ کیا ہے، اور وہ بھی جسے تو مجھ سے زیادہ جانتا ہے۔ تو ہی آگے کرنے والا اور تو ہی پیچھے کرنے والا ہے، اور تو ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔''

۱۹۔ اَللّٰھُمَّ، اِنِّیْ اَسْأَلُكَ الْهُدٰی، وَالتُّقٰی، وَالْعَفَافَ، وَالْغِنٰی.[103]

''اے اللہ، میں تجھ سے ہدایت اور تقویٰ اور نفس کی پاکیزگی اور استغنا کا سوال کرتا ہوں۔''

۲۰۔ اَللّٰھُمَّ، اغْفِرْ لِیْ، وَارْحَمْنِیْ، وَاهْدِنِیْ، وَعَافِنِیْ، وَارْزُقْنِیْ.[104]

''اے اللہ، تو مجھے بخش دے، مجھ پر رحم فرما، مجھے ہدایت دے، عافیت دے اور رزق عطا فرما۔''

---

[101] مسلم، رقم ۲۷۲۲۔

[102] مسلم، رقم ۲۷۱۹۔

[103] مسلم، رقم ۲۷۲۱۔

[104] مسلم، رقم ۲۶۹۷۔

www.al-mawrid.org
www.javedahmadghamidi.com

٢١۔اَللّٰھُمَّ، اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَۃً، وَّفِی الْاٰخِرَۃِ حَسَنَۃً، وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ.[١٠٥]

’’اے اللہ، ہمیں دنیا میں بھی بھلائی عطا فرما اور آخرت میں بھی، اور ہمیں آگ کے عذاب سے بچا لے۔‘‘

٢٢۔اَللّٰھُمَّ، اِنِّیْ اَسْأَلُكَ عِلْمًا نَافِعًا، وَّعَمَلًا مُتَقَبَّلًا، وَّرِزْقًا طَیِّبًا.[١٠٦]

’’اے اللہ، میں تجھ سے ایسے علم کا سوال کرتا ہوں جو نفع دے اور ایسے عمل کا جو قبول کیا جائے اور ایسی روزی کا جو پاکیزہ ہو۔‘‘

٢٣۔اَللّٰھُمَّ، بِعِلْمِكَ الْغَیْبَ وَقُدْرَتِكَ عَلَی الْخَلْقِ، اَحْیِنِیْ مَا عَلِمْتَ الْحَیَاۃَ خَیْرًا لِّیْ، وَتَوَفَّنِیْ اِذَا عَلِمْتَ الْوَفَاۃَ خَیْرًا لِّیْ. اَللّٰھُمَّ، وَاَسْأَلُكَ خَشْیَتَكَ فِی الْغَیْبِ وَالشَّھَادَۃِ، وَاَسْأَلُكَ كَلِمَۃَ الْحَقِّ فِی الرِّضَاءِ وَالْغَضَبِ، وَاَسْأَلُكَ الْقَصْدَ فِی الْفَقْرِ وَالْغِنٰی، وَاَسْأَلُكَ نَعِیْمًا لَّا یَنْفَدُ، وَاَسْأَلُكَ قُرَّۃَ عَیْنٍ لَّا تَنْقَطِعُ، وَاَسْأَلُكَ الرِّضَاءَ بَعْدَ الْقَضَاءِ، وَاَسْأَلُكَ بَرْدَ الْعَیْشِ بَعْدَ الْمَوْتِ، وَاَسْأَلُكَ لَذَّۃَ النَّظَرِ اِلٰی وَجْھِكَ وَالشَّوْقَ اِلٰی لِقَائِكَ، فِیْ غَیْرِ ضَرَّاءَ مُضِرَّۃٍ، وَّلَا فِتْنَۃٍ مُضِلَّۃٍ، اَللّٰھُمَّ، زَیِّنَّا بِزِیْنَۃِ الْاِیْمَانِ، وَاجْعَلْنَا ھُدَاۃً مُّھْتَدِیْنَ.[١٠٧]

’’اے اللہ، تو اپنے علم غیب اور مخلوق پر اپنی قدرت کے وسیلے سے مجھے اس وقت تک زندگی دے جب تک تو جینے کو میرے لیے بہتر جانے؛ اور اس وقت دنیا سے لے جا، جب تو لے جانے کو بہتر جانے۔ اے اللہ، اور میں کھلے اور چھپے میں تیری خشیت مانگتا ہوں؛ اور خوشی اور رنج میں سچی بات کی توفیق چاہتا ہوں؛ اور فقر و غنا میں میانہ روی کی درخواست کرتا ہوں؛ اور ایسی نعمت چاہتا ہوں جو تمام نہ ہو، اور آنکھوں کی ایسی ٹھنڈک جو کبھی ختم نہ ہو۔ اور تیرے فیصلوں پر راضی رہنے کا حوصلہ مانگتا ہوں اور موت کے بعد زندگی کی راحت مانگتا ہوں؛ اور تجھ سے ملاقات کا شوق اور تیرے دیدار کی لذت مانگتا ہوں، اس طرح کہ نہ تکلیف دینے والی سختی میں رہوں اور نہ گم راہ کر دینے والے فتنوں میں۔ اے اللہ، تو ہمیں ایمان کی زینت عطا فرما اور ایسا بنا دے کہ خود بھی ہدایت پر رہیں اور دوسروں کو بھی ہدایت دیں۔‘‘

---

١٠٥ بخاری، رقم ٤٥٢٢۔ مسلم، رقم ٢٦٨٨۔

١٠٦ مسند احمد، رقم ٢٦٥٦٤۔ ابن ماجہ، رقم ٩٢٥۔

١٠٧ نسائی، رقم ١٣٠٥۔

www.javedahmadghamidi.com www.al-mawrid.org